



سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ 2000

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 2000

نو کری سے بر طرفی (خاص اختیارات) سندھ آرڈیننس 2000

THE REMOVAL FROM SERVICE (SPECIAL POWERS) SINDH ORDINANCE, 2000

فہرست (CONTENTS)

تمہید

(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات اور اطلاق

Short title, extent commencement and application.

2. تعریف

Definition

3. بر طرفی حکومت یا کارپوریشن سروس وغیرہ میں مخصوص فرد کی معطلی

Removal, suspension of certain person in Government or
corporation service, etc.

4. معطلی

Suspension

5. جانچ کمیٹیاں مقرر کرنے کا اختیار

Power to appoint Inquiry Committees.

6. جانچ کمیٹی کے اختیارات

Power of Inquiry Committee.

7. جانچ کمیٹی کی طرف سے عمل کرنے کا طریقہ کار

Procedures to be followed by the Inquiry Committee.

8. کسی انکشاف پر حکم جاری کیا جائے گا

Order to be passed upon a finding

9. دوبارہ پیش کرنا اور نظر ثانی

Representation and review

10. اپیل

Appeal

11. دوسرے قوانین کے تحت کاروائیاں

Ordinance to override other laws.

12. اس آرڈیننس کے تحت کاروائیاں

Proceedings under this Ordinance.

13. زیر التوا کاروائیوں کو جاری رکھنا

Pending proceedings to continue.

14. دوسرے فوائد کی پنشنری

Pensionary of other benefits.

15. قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules.

16. رکائیں ہٹانا

Removal of difficulties.

سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ 2000

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 2000

نو کری سے برطرفی (خاص اختیارات) سندھ آرڈیننس 2000

THE REMOVAL FROM SERVICE (SPECIAL POWERS)

[30 آگست 2000]

آرڈیننس جس کے ذریعے نو کری سے ہٹایا برطرفی کرنا یا نو کری سے لازمی رٹائر کیا جائے گا اور سرکاری ملازمت یا کارپوریشن سروس سے مندرجہ ذیل عہدے یا مخصوص افراد کو کم اسکیل پر لایا جائے گا۔

جیسا کہ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ ضروری اور لازمی ہو گیا ہے کہ یہ عوام کے مفاد اور بہتر گورننس کے لئے لازمی ہے کہ ایسی تدابیر اختیار کی جائیں، مخصوص افراد کو سرکاری ملازمت یا کارپوریشن سروس سے ہٹایا اور برطرف کیا جائے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔

اور جیسا کہ ایسے معاملات اور متعلقہ مسائل کے لئے فوری اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔ اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس معطل ہے چودہ اکتوبر 1999 کے ایمر جنسی اعلان تحت اور 1999 کے صوبائی آئینی حکم نمبر 1 تحت اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے۔

اب، اس لئے چودہ اکتوبر 1999 کے ایمر جنسی اعلان اور 1999 کے صوبائی آئینی حکم نمبر 1 کے ساتھ پڑھیں صوبائی آئینی (ترمیم) حکم نمبر 9 سال 1999 کے تحت چیف ایگزیکٹو

تمہید
(Preamble)

کی ہدایات کے مطابق اور اس سلسلے میں اختیارات استعمال کرتے ہوئے سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل حکم نامہ جاری کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان، اضافہ اور
شروعات اور اطلاق۔

Short title,
extent
commencement
and application

1. (1) اس آرڈیننس کو ملازمت سے برطرفی (خاص اختیارات) سندھ آرڈیننس 2000 کہا جائے گا۔

(2) اس کا اطلاق پورے سندھ بھر میں ہوگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

(4) یہ سرکاری ملازمین اور کارپوریشن ملازمین پر لاگو ہوگا۔

تعریف

Definition

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متعادل ہوتے تک،

(a) ”مجاز اختیاری“ سے مراد گورنر، اور کسی شخص یا شخصیات کے درجے کے سلسلے میں، گورنر کسی عملدار یا اختیاری کو بااختیار بنائے گا، جو بیان کئے گئے مقرر کردہ اختیاری سے عہدے میں کم نہیں ہوگا جو کہ خلاف اقدام کے لئے تجویز کیا گیا ہو، اس آرڈیننس کے تحت مجاز اختیاری کے لئے اختیار استعمال کرنے کے لئے وہ عملدار یا اختیاری اور کورٹ یا ٹریبونل ملازم کے سلسلے میں، جو صوبائی حکومت کے تحت کام کرتی ہو مقرر کردہ اختیاری یا چیئرمین یا کورٹ یا ٹریبونل کا پریزائیڈنگ آفیسر،

(b) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت۔

(c) ”بدعنوانی“ سے مراد وہ عمل جو گڈ آڈریا سروس ڈسپلن یا عمل سے بالا ہو کوئی عملدار اور اچھے شہری یا ملوث ہونے یا حصہ لینے واسطہ یا بالواسطہ صنعت، کاروبار یا مختلف لین دین میں گالم گلوچ یا فائدہ حاصل کرنے کے لئے سیاسی حیثیت کا غلط استعمال یا مالی فائدہ لینے اور نجی اداروں سے دوسری وصولیاں یا افراد سے غلط سرکاری ذمہ داریاں یا فرائض انجام دیتے ہوئے ہر اسماں کرنا۔

(d) ”کارپوریشن، سروس میں افراد“ ہر وہ شخص جو کارپوریشن، کارپوریٹ باڈی، اختیاری،

قانون ساز باڈی یا دوسری تنظیموں یا بنائے گئے اداروں، حکومت کی طرف سے قائم کیئے گئے، حاصل کیئے گئے، سنبھالے گئے زیر انتظام، یا وقتی طور کسی قانون کے تحت بنایا گیا ہو، میں ملازمت کرتا ہو، یا باڈی یا تنظیم جس کا کوئی حصہ حکومت کے پاس ہو یا مفاد اور جس میں شامل ہو چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر، اور اس سلسلے میں کوئی دوسرا عہدہ رکھنے والا اور

(e) ”سرکاری ملازمت میں فرد“ جس میں شامل ہے ہر وہ فرد جو صوبائی ملازمت یا صوبے کی سول سروس میں ہو یا جو صوبے کے معاملات سے متعلقہ کوئی سول عہدہ رکھتا ہو یا کسی کورٹ یا حکومت کی طرف سے بنائی یا قائم ٹریبونل میں ملازمت کرنے والا کوئی فرد پر اس میں شامل شرعی کورٹ یا ہائی کورٹ کے ماتحت عدلیہ کالج یا اس سلسلے میں کوئی ملازم۔

3. (1) جہاں مجاز اختیاری کی نظر میں سرکاری ملازم یا کارپوریشن ملازم،

(a) غیر موثر یا کسی سبب کی بنا پر موثر نہ رہا ہو یا

(b) بدعنوانی میں ملوث، یا

(c) بدعنوان یا کسی سبب کی بنا پر بدعنوان سمجھا جائے، کیونکہ

(i) وہ یا اس پر انحصار کرنے والے یا کسی بھی شخص کی طرف سے اس کی جگہ پر بیرون ملک میں وسائل یا ملکیت ہو جس کے لئے وہ کوئی موزوں جواب نہ دے اور جو اس کے بیان کیئے گئے اثاثوں سے الگ وسائل ہوں، یا

(ii) اس نے اپنی بیاں کئی گئی آمدن سے زائد سے زیادہ رہن سہن اختیار کیا ہو، یا

(iii) مسلسل بدعنوان ہونے کی حثیت ہو، یا

(d) مصروف ہو، یا سمجھا جائے کہ مشکوک سرگرمیوں میں ملوث ہے یا اس کی طرف سے سرکاری راز کسی غیر متعلقہ شخص کو حوالے کرنے کا خدشہ ہو، یا

(e) خبر ہو کہ قانون یا متعلقہ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مقرر کیا گیا ہے، تو مجاز اختیاری دفعہ 5 کے تحت بنائی گئی کمیٹی کی جانچ پڑتال کے بعد جب تک کچھ کسی قانون یا ایسے شخص کی نوکری کی شرائط اور ضوابط کے خلاف نہ ہو، سرکاری گزیٹ میں تحریری حکم کے ذریعے ایسے

برطرفی حکومت یا کار
پوریشن سروس وغیرہ
میں مخصوص فرد کی
معطلی۔

Removal,
suspension of
certain person
in Government
or corporation
service, etc

شخص کو ملازمت سے برطرف یا ہٹایا جاسکتا ہے، لازمی طور پر نوکری سے رٹائر کیا جاسکتا ہے یا کم عہدے یا پی اسکیل پر کیا جاسکتا ہے، یا ایک یا مزید چھوٹے جرمانے جیسا سندھ سول سروسٹنس (افیشنس اینڈ سپلین) رولز، 1973 میں بیان کیا ہو بشرطیکہ ایسے کسی بھی شخص کے خلاف کوئی بھی قدم نہیں لیا جائے جب تک کہ ان کو ایسا سبب نہ گنوا یا جائے اور ان پندرہ دن کے اندر سبب بیان کرنے کا موقع نہ دیا جائے، جس کے بعد اس کے خلاف قدم اٹھایا جائے۔

(2) ہٹانے یا برطرفی کرنے یا ملازمت سے رٹائرمنٹ پہلے یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایسے شخص کے کم عہدے یا پی اسکیل پر کمی سے ایسا شخص سزا سے بچ نہیں سکے گا جو اس پر ذمہ داری ہو یا کسی قانون کے تحت اس نے سروس کے دوران کوئی جرم کیا ہو۔

معطلی

Suspension

4. شخص جس کے خلاف دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت تجویز کیا گیا قدم کیا گیا ہو اس کو فوری طور پر زیر معطلی ضروری یا لازمی ہے۔

بشرطیکہ مجاز اختیاری خاص کیس کی صورت میں، جس کے سبب تحریری طور پر دیئے جائیں ایسے شخص کو زیر معطل رکھنے کے بجائے اس سے ایسی چھٹی پر طلب کر سکتا ہے جو اس تاریخ سے ہو جو مجاز اختیاری کی طرف سے بیان کی گئی ہو۔

جانچ کمیٹیاں مقرر کرنے

کا اختیار

Power to

appoint Inquiry

Committees

5. مجاز اختیاری سرکاری ملازم کے کام کی جانچ پڑتال کے متعلق ایک یا ایک سے زائد جانچ کمیٹیاں مقرر کر سکتی ہیں نے دفعہ 3 میں شامل کام یا منع کیئے گئے کام کیئے ہوں، اور انکشاف ریکارڈ کر سکتی ہے کہ ایسے شخص کو سننے کا موقع فراہم کیا گیا تھا، اور تین دن کے اندر کر سکتی ہے، تجویز کر سکتی ہے سزا کے لیے یا دوسرے کسی مثبت قدم کے لیے تجویز کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ ایسی سماعت کا موقع نہ دیا جائے گا جہاں کمیٹی مطمئن ہے کہ پاکستان کی سالمیت یا اس کے کسی حصے کا مفاد ہے، یہ ضروری نہیں کہ موقعہ دیا جائے۔

جانچ کمیٹی کے

اختیارات۔

Power of

Inquiry

Committee.

6. جانچ کمیٹی کو اختیارات حاصل ہونگے کہ،
(a) کسی شخص کو زبردستی حاضری کے لیے سمن بھیجے یا حلف پر امتحاں لے،
(b) کسی کاغذ کے ملنے یا پیدا کرنے کے متعلق جانچ کرنے،
(c) حلف پر گواہی حاصل کرنے اور

(d) گواہی ریکارڈ کر لے۔

7. جانچ کمیٹی کو اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق اپنا طریقے کا اختیار ہوگا، بشمول جگہ اور بیٹھنے کا وقت طے کرنے کا اور فیصلہ کرنا کہ عوامی طور پر بیٹھے یا نجی طور پر بیٹھنے اور کارپوریٹ کمیٹی کی صورت میں کام کرنا، اپنے کچھ میمبرز کی عارضی غیر حاضری کی صورت میں، کار۔

Procedures to
be followed by
the Inquiry
Committee

8. دفعہ 5 کے تحت جانچ کمیٹی کی طرف سے ہر انکشاف ریکارڈ کیا جائے گا، سفارشات کے ساتھ جو کسی انکشاف پر حکم جاری کیا جائے گا۔ اس دفعہ میں ہوں، مجاز اختیاری اس سلسلے میں ایسے احکامات جاری کر کے گی، جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق موزوں سمجھے۔

Order to be
passed upon a
finding

9. (1) وہ شخص جسے فوری طور پر ہٹایا یا برطرفی کیا یا لازمی طور پر رٹائر کیا یا کم عہدے پر یا کم پے اسکیل پر رکھا جائے یا جس کے خلاف دفعہ 3 کے تحت کوئی جاری ہو ہو۔ دوبارہ پیش کرنا اور نظر ثانی۔

Representation
and review

مجاز اختیاری حکم ملنے کے پندرہ دن کے اندر گورنر کو دوبارہ پیش کرے گی یا ایسا عملدار یا اختیاری جیسا گورنر مقرر کرے۔

بشرطیکہ جہاں حکم گورنر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسا شخص مندرجہ بالا عرصے کے دوران گورنر کو نظر ثانی کی پیشین جمع کروائے گا۔

(2) گورنر یا کوئی عملدار یا اختیاری جسے گورنر کی طرف سے اس مقصد کے لیے مقرر کیا گیا ہو، دوبارہ پیش کرنا، نظر ثانی پیشین یا کسی دوسرے متعلقہ معاملے پر غور کر سکتا ہے، تصدیق کر کے،

نپٹانے کے بعد تبدیل یا حکم ہٹا سکتا ہے، جس کے سلسلے میں ایسی دوبارہ پیش کش یا نظر ثانی کی پیشکش ان کے ساٹھ دن کے اندر داخل کی گئی ہو،

10. جب تک کچھ لاگو کسی دوسرے قانون کے برعکس نہ ہو تب تک دفعہ 9 کے تحت کیئے گئے اپیل کسی حتمی حکم کے تحت متاثر کوئی شخص حکم کے تیس دن کے اندر سندھ سروس ٹریبونل ایکٹ، 1973 کے تحت قائم کی گئی سندھ سروس ٹریبونل کو اپیل کر سکتا ہے۔

11. اس آرڈیننس کی گنجائشیں تب تک موثر ہوں گی جب تک کچھ سندھ سول سروس ٹریبونل ایکٹ، 1973 اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد اور وقتی طور پر لاگو کسی قانون سے متضاد نہ ہو۔

Ordinance to
override other
laws

اس آرڈیننس کے تحت
کاروائیاں۔

Proceedings
under this
Ordinance

12. اس آرڈیننس کی شروعات پر کی گئی تمام کاروائیاں، جن معاملات اور افراد کی ملازمت کے سلسلے میں شروع کی گئی ہوں، وہ اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق چلائی جائے گی۔

زیر التوا کاروائیوں کو
جاری رکھنا۔

Pending
proceedings to
continue

13. شک و شبہات مٹانے کے لیے یہ فراہم کیا جائے گا کہ سرکاری ملازمت یا کارپوریشن سروس میں کسی شخص کے خلاف اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے فوری بیشتر سندھ سول سروس ٹریبونل ایکٹ، 1973 اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد، یا قوانین اور قواعد کے مطابق زیر التوا بیان کردہ قوانین اور قواعد جیسا اس سلسلے میں بیان کیا گیا ہو، اس کے تحت جاری رہیں گی۔

14. جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو پینشن کی ادائیگی یا دوسرے فوائد جو رٹائرڈ شخص کو ملنے ہیں یا کم عہدے یا پے اسکیل میں کمی کر کے اس شخص کو اس آرڈیننس کے تحت ملنے ہیں، جو دینے ہیں، وہ قانون کے مطابق جو وقتی طور لاگو ہوں اس کے تحت دیئے جائیں گے۔

Pensionary of
other benefits

15. حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

Power to make
rules

16. اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو کارآمد بنانے میں کوئی رکاوٹ آتی ہے تو گورنر ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو اس آرڈیننس کے تصادم میں نہ ہو جو رکاوٹیں ہٹانے کے مقصد کے لیے ضروری ہوں۔

Removal of
difficulties

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔